السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مجلہ الدعوۃ نمبر ۸۲۸ مورخہ ۱٦ ربیع الاول الموافق ۱۱ جنوری ۱۹۸۲ء عنوان فتاویٰ اسلامیہ سوال نمبر ۲ پڑھنے کے بعد:

آپ نے سنت سے جو دلیل پیش کی وہ حدیث ابو جہیم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((لو يعلَم المارُّ بين يدي المُصلَّى: ماذا عليه لكان أن يقف أربعينَ؛ خيرًا له من أن يمُرَّ بين يدَيه))

''اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا یہ جانتا ہوتا کہ اس پر کیا ہے تو ''چالیس'' ٹھہر جانا اس کے لیے اس سے بہتر تھا کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔''

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔ کیا یہ حدیث صحیح لکھی گئی ہے یا اس میں کوئی خطا ہوئی ہے۔ جہاں اس میں یہ اشتباہ پایا جاتا ہے:

((أن يقِف أربعينَ؛ خيرًا له من أن يمُرَّ))

مبارک۔ ع۔ م۔ ظہران الجنوب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ جسے بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ اور اس کے الفاظ وہی ہیں جیسے سوال میں ذکر کیے گئے ہیں البتہ بعض کتب احادیث میں ماذا علیه کے بعد من الإِثم کے الفاظ زیادہ ہیں۔ اگرچہ الفاظ کی یہ زیادتی روایت کے لحاظ سے صحیح نہیں تاہم اس کے معنی درست ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ